



سوال

کیا جنابت کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا جائز ہے، خاص طور پر آذان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر؟ کیا جنابت کی حالت میں سلام کرنا یا اس کا جواب دینا جائز ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

افضل اور بہتر یہی ہے کہ انسان مکمل طہارت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، لیکن اگر وہ جنابت کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے، یا دعا کرتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الَّذِينَ يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (آل عمران: 191)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُرُ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ أَحْيَانِهِ (صحیح مسلم، ایحیض: 373)

رسول اللہ ﷺ اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بے شمار فضائل ہیں، لیکن اذان کا جواب ویسے ہی دیا جائے گا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھا یا ہے۔ سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَتَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى صَلَاتِي عَلَىٰ صَلَاةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُّوا لِي الْوَسِيَّةَ، فَإِنَّمَا مَنَزَلْتَنِي فِي النَّبِيِّ، لَا تَمْنَعُنِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيَّةَ عَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ (صحیح مسلم، الصلاة: 384)

جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہوگئی۔

مذکورہ بالا حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤذن کے جواب میں ویسے ہی الفاظ دہرائے جائیں گے جیسے وہ کہہ رہا ہے۔ جب وہ اشدان محمد رسول اللہ کے گا تو جواب میں بھی اشدان محمد رسول اللہ ہی کہا جائے گا۔ اذان ختم ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور مسنون دعا پڑھی جائے گی۔

جنابت کی حالت میں کس شخص کو سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث